14-July-2022

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

14 جولائی، 2022ء کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

دونور والے صحابی

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...پُراَسرار مَعذور

✿... تیری نسلِ پاک میں ہے بچّہ بچّہ نُور کا

✿...دستِ حبیبِ خُدا، ہاتھ بنا آپ کا

✿... حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اور سُنّتِ مصطفےٰ سے محبت!

✿...رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آگے بڑھنا منع ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے لوگو! بیشک روزِ قیامت اس کی دہشتوں (یعنی گھبراہٹوں) اور حساب کتاب سے جلد نجات پانے والا وہ ہوگا، جس نے مجھ پر دنیا میں بکثرت درود پڑھے ہوں گے۔[1]

دولت جو چاہو دونوں جہاں کی | کر لو وظیفہ نامِ مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم)

روزِ قیامت میزان و پُل پر | دے گا سہارا نامِ مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم)

پوچھے گا مولیٰ لایا ہے کیا کیا | میں یہ کہوں گا نامِ مُحَمَّد (صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم)[2]

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّيَّةُ الصَّادِقَةُ سچی نیت اَفْضَل تَرین عَمَل ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی

---

1 ...جمع الجوامع، جلد:9، صفحہ:129، حدیث:27684۔

2 ...جمع الجوامع، جلد:9، صفحہ:129، حدیث:27684۔

3 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:133 تا 135 ملتقطاً۔

نیت بندے کو جنَّت میں داخِل کروا دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ۞ علمِ دِین سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ۞ بااَدب بیٹھوں گا ۞ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ۞ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پُراَسرار مَعذور

حضرت ابُو قِلابہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیان کرتے ہیں: میں ایک مرتبہ ملکِ شام میں تھا، ایک دِن میں نے ایک آواز سنی، کوئی پُکار رہا تھا: **ہائے افسوس! میرے لئے جہنّم ہے، ہائے افسوس! میرے لئے جہنّم ہے**، مجھے تعجب ہوا کہ آخر یہ کون ہے؟ جو اتنے یقین کے ساتھ کہہ رہا ہے کہ **میرے لئے جہنّم ہے**۔ فرماتے ہیں: جس طرف سے آواز آرہی تھی، میں اُٹھ کر اس طرف گیا، وہاں میں نے ایک حیران کر دینے والا منظر دیکھا: ایک شخص ہے، جس کے دونوں ہاتھ بھی کٹے ہوئے ہیں، دونوں پاؤں بھی کٹے ہوئے ہیں، دونوں آنکھوں سے اندھا بھی ہے اور منہ کے بل زمین پر اَوندھا پڑا ہوا بار بار یہی کہہ رہا ہے: **ہائے افسوس! میرے لئے جہنّم ہے، ہائے افسوس! میرے لئے جہنّم ہے**۔

میں نے اس سے پوچھا: اے شخص! تو ایسا کیوں اور کس وجہ سے کہہ رہا ہے؟ وہ پُراسرار شخص بولا: اے پوچھنے والے! میرا حال نہ پوچھ...!! افسوس! میں ان بد نصیبوں میں سے ہوں جو مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو شہید کرنے کے لئے آپ کے مکانِ عالی شان میں داخل ہوئے تھے، میں جب تلوار لے کر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے قریب پہنچا تو آپ کی زوجۂ محترمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا مجھے زور زور سے ڈانٹنے

لگیں، ان کی ڈانٹ کی آواز سن کر مجھے غصہ آیا، میں نے غصے میں بی بی صاحبہ کو مَعَاذَ اللہ تھپڑ مار دیا، جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے یہ منظر دیکھا تو آپ نے میرے خِلاف 4 دعائیں کیں: (1): آپ نے فرمایا: اللہ پاک تیرے دونوں ہاتھ (2): دونوں پاؤں کاٹے (3): تجھے اندھا کرے اور (4): تجھ جہنّم میں جھونک دے۔

اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن کا پُر جلال چہرہ دیکھ کر اور ان کی یہ دعا سن کر میرے بدن کا ایک ایک رُونگٹا کھڑا ہو گیا اور میں خوف سے کانپتا ہوا وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا۔ افسوس! اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْن حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی 4 دعاؤں میں سے 3 کی زد میں تو آ چکا ہوں، تم دیکھ ہی رہے ہو، میرے دونوں ہاتھ بھی کٹ چکے ہیں، میرے دونوں پاؤں بھی کٹ چکے ہیں اور آنکھوں کی بینائی بھی زائل ہو چکی ہے، افسوس! صَد کروڑ افسوس! اب صرف چوتھی دعا باقی ہے (یعنی میرا جہنّم میں داخل ہونا باقی رہ گیا ہے)۔[1]

دو جہاں میں دشمنِ عثماں، ذلیل و خوار ہے | بعد مرنے کے عذابِ نار کا حقدار ہے[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ کا مختصر تعارف

اے عاشقانِ رسول! مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بہت بلند رتبے والے ہیں ❁ آپ عشرۂ مبشرہ (یعنی وہ 10 صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان جن کو رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے دنیا ہی میں خصوصیت کے ساتھ جنّت کی بشارت دِی، اُن 10) میں سے ہیں ❁ آپ کا نامِ مبارک عثمان ❁ کنیت ابو عمر اور ابو عبد اللہ ہے ❁ عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو

---

1 ...الریاض النضرۃ، الجزء الثالث فی مناقب عثمان بن عفان، صفحہ: 37۔
2 ...کراماتِ عثمانِ غنی، صفحہ: 3۔

ایک فضیلت یہ بھی حاصل ہے کہ آپ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت اُمِّ حکیم رَضِیَ اللّٰہُ عَنہا کے نواسے ہیں (یعنی پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی نانی جان ہیں) ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو 18 ذُوالحِجَّۃِ الْحرام 35ھ کو نہایت مظلومیت کے ساتھ شہید کیا گیا۔[1]

امام الاَسْخِیا کر دو عطا حِصّہ سخاوت کا | قناعت ہو عنایت، دیں نہ دولت کی فراوانی
مجھے اپنی سخاوت کے سمندر سے کوئی قطرہ | عطا کردو نہیں درکار مجھ کو تاجِ سلطانی[2]

حضرت عثمانِ غنی رضی اللّٰہُ عنہ کی چند خصوصیات

یوں تو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے بہت سارے فضائل ہیں، البتہ آج ہم آپ کی چند خصوصیات سننے کی سَعادت حاصل کریں گے؛

پہلی خصوصیت: عثمانِ غنی رضی اللّٰہُ عنہ ذُوالنُّوْرَیْن ہیں

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی پہلی اور مشہور و معروف خصوصیت یہ ہے کہ آپ کو ذُوالنُّوْرَیْن (یعنی دو نور والا) کہا جاتا ہے، صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی صف میں سے صرف آپ کو ذُوالنُّوْرَین کا لقب عطا کیا گیا۔

مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُ الْمرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خدمت میں کسی نے عَرض کیا: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے متعلق کچھ ارشاد فرمایئے؟ حضرت علی المرتضیٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ وہ ہستی ہیں، جنہیں فرشتوں میں بھی

---

1 ...الریاض النضرۃ، جزء الثالث، ذکر فی نسبہ، صفحہ: 37 ملتقطاً، کرامات عثمان غنی، صفحہ: 3 ملتقطاً۔

2 ...وسائل بخشش، صفحہ: 584۔

ذُوالنُّوْرَین کہہ کر پکارا جاتا ہے۔[1]

ذُوالنُّوْرَیْن لقب کی پہلی وجہ

اے عاشقانِ رسول! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو ذُوالنُّوْرَین کیوں کہا جاتا ہے؟ اس کی چند وُجُوہات ہیں؛ **(1):** ایک تو بڑی مشہور وجہ ہے کہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے نکاح میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 2 بیٹیاں یکے بعد دیگرے آئیں، اس لئے آپ کو ذُوالنُّوْرَین کہا جاتا ہے۔[2]

نبی کے نُور دو لے کر وہ ذُو النُّورَین کہلائے | انہیں حاصِل ہوئی یوں قربتِ محبوبِ رحمانی[3]

تیری نسلِ پاک میں ہے بچہ بچہ نُور کا

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے معلوم ہوا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خُود بھی نُور ہیں اور اللہ پاک کے فضل سے آپ کی نسلِ پاک کا بچہ بچہ بھی نُور ہے، دیکھئے! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو ذُوالنُّوْرَین دو نور والا کہا جاتا ہے، کیونکہ آپ کے نکاح میں سرورِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شہزادیاں (یعنی حضرت رقیہ، حضرت اُمّ کلثوم رَضِیَ اللہُ عنہما) آئیں، یعنی حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی یہ 2 شہزادیاں نور ہیں اور حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کے نکاح میں آئیں، اس لئے آپ 2 نور والے ہو گئے، معلوم ہوا! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیوں کو نور ماننا نہ صِرف صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا عقیدہ ہے بلکہ فرشتے بھی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو ذُوالنُّوْرَین ہی کہتے ہیں، گویا فرشتوں کا بھی یہی عقیدہ

---

1 ...الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، فی اسمہ وکنیتہ، صفحہ: 6۔
2 ...الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، فی اسمہ وکنیتہ، صفحہ: 6۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 584۔

ہے کہ سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم خود تو نور ہیں ہی، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد بھی نور ہے، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ نے کتنی خوبصورت بات کہی:

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا	تُو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا
نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نور کا	ہو مبارک تم کو ذُو النُّوۡرَیۡن جوڑا نور کا[1]

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رضی اللّٰہ عنہ کو ذُوالنُّوۡرَین کیوں کہا جاتا ہے، اس کی ایک وجہ تو یہی ہے کہ آپ کے نکاح میں سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی دو شہزادیاں آئیں، اس کے ساتھ ساتھ عُلمائے کرام نے اس کی بعض دیگر وُجوہات بھی بیان فرمائی ہیں:

ذُوالنُّوۡرَیۡن لقب کی دوسری وجہ

(2): علماء فرماتے ہیں: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی یہ شان ہے کہ روزِ قیامت جب آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جنّت میں داخل ہوں گے تو آپ کے استقبال میں جنّت میں 2 نور جگمگائیں گے۔ اس لئے آپ کو ذُوالنُّوۡرَین کہا جاتا ہے۔[2]

ذُوالنُّوۡرَین لقب کی تیسری وجہ

(3): امام ابو حُسَیۡن قَزوِیۡنی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی یہ عادتِ کریمہ تھی کہ آپ وِتر کی نماز میں پورا قرآنِ کریم پڑھا کرتے تھے۔ چونکہ قرآن بھی نور ہے اور رات کا قیام (یعنی رات کو نماز پڑھنا) بھی نور ہے، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ: 246۔

2 ...الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، فی اسمہ وکنیتہ، صفحہ: 6۔

ان 2 نوروں کو جمع فرمایا کرتے تھے اس لئے آپ کو ذُوالنُّوْرَین کہا جاتا ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! اس مقام پر ہمارے لئے بھی سیکھنے کا مدنی پھول ہے، مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ روزانہ رات کو نمازِ وِتر میں پورا قرآنِ کریم تلاوت کیا کرتے تھے، اب ہم نے غور کرنا ہے کہ ❁ ہم قرآنِ کریم کی کتنی تلاوت کرتے ہیں؟ ❁ ہمارا قرآنِ کریم کے ساتھ کتنا لگاؤ ہے؟ ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ زبانی قرآن پڑھا کرتے تھے، ہم کم از کم دیکھ کر ہی پڑھ لیں ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ پورا قرآنِ پاک کھڑے ہو کر پڑھا کرتے تھے، ہم کم از کم بیٹھ کر ہی پڑھ لیا کریں ❁ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ روزانہ پورا قرآنِ کریم تلاوت کیا کرتے تھے، ہم کم از کم ایک پارہ تو روزانہ پڑھیں۔ اللہ پاک کے پیارے اور آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قرآنِ کریم پڑھا کرو! بے شک جو دِل قرآنِ کریم کا جُزْ دان ہو، اللہ پاک اُس دِل کو عذاب نہیں دیتا۔[2]

فِلموں سے ڈِراموں سے دے نفرت تُو اِلٰہی | بس شوق مجھے نَعت و تِلاوت کا خُدا دے[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دوسری خصوصیت:

نکاح میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شہزادیاں آئیں

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کی خصوصیات میں سے دوسری

1 ...الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، فی اسمہ وکنیتہ، صفحہ:6۔
2 ...جامع صغیر، صفحہ:83، حدیث:1340۔
3 ...وسائل بخشش، صفحہ:114۔

خصوصیت یہ ہے کہ آپ کے نکاح میں یکے بعد دیگرے (یعنی ایک ایک کرکے) پیارے آقا مکی، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی 2 شہزادیاں آئیں۔

حضرت آدم عَلَیۡہِ السَّلَام سے لے کر پیارے آقا، مکی، مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک کم و بیش 1 لاکھ 24 ہزار انبیائے کرام علیہمُ السَّلام تشریف لائے، بہت سارے انبیاء کو اللہ پاک نے بیٹیوں سے بھی نوازا، انہوں نے اپنی شہزادیوں کے نکاح بھی کئے لیکن حضرت عثمانِ غنی رضی اللہُ عنہ کے عِلاوہ انسانوں کی تاریخ میں کوئی بھی ایسا شخص نہیں ہے کہ جس کے نکاح میں کسی نبی عَلَیۡہِ السَّلَام کی 2 بیٹیاں آئی ہوں۔

شہزادیوں کا نِکاح بذریعہ وحی ہوا

ہمارے آقا و مولا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بے شک اللہ پاک نے میری طرف وحی فرمائی کہ میں اپنی 2 شہزادیوں کا نکاح عثمان سے کر دوں۔[1]

اے عاشقانِ رسول! معلوم ہوا کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیاں بارگاہِ اِلٰہی میں بڑی مَقبول ہیں کہ ان کے نِکاح کا فیصلہ اللہ پاک نے فرمایا، اس سے یہ بھی اندازہ لگا لیجئے کہ اللہ پاک نے اپنے سب سے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری بیٹیوں کے لئے جن کا اِنتخاب فرمایا یعنی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کیسی بلند شان والے ہیں؟۔

ایک روایت میں پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: عُثمان کتنا اچھا انسان ہے! میرا داماد ہے، میری دو بیٹیوں کا شوہر ہے، اللہ نے اس میں میرا نور اکٹھا کر

1 ... الشریعۃ للآجری، باب ذکر تزویج عثمان، جلد:4، صفحہ:1938، حدیث:1406۔

دیا۔[1]

نبی کے نُور دو لے کر وہ ذُو النُّورَین کہلائے | انہیں حاصِل ہوئی یوں قربتِ محبوبِ رحمانی[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

تیسری خصوصیت: حیا فرمانے والے

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خصوصیات میں سے تیسری خصوصیت یہ ہے کہ آپ اُمّت میں سب سے بڑے حیادار ہیں۔ حضرت ابوہُریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حَیا ایمان سے ہے اور عثمان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ میری اُمّت میں سب سے بڑھ کر حیا کرنے والے ہیں۔[3]

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا فرمان ہے: میں بند کمرے میں غُسل کرتا ہوں تو اللہ پاک سے حیا کی وجہ سے سِمَٹ جاتا ہوں۔[4]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمیں بھی اپنی حیا کا معیار چیک کرنا چاہیے۔ حدیثِ پاک میں ہے: حیا جتنی بھی ہو اچھی ہے۔[5] افسوس یہ ہے کہ ہماری ایک تعداد وہاں حیا نہیں کرتی جہاں حیا کرنی چاہیے اور وہاں حیا کرتی ہے جہاں حیا نہیں کرنی چاہیے۔ جہاں گناہ ہوتے ہیں وہاں حیا کرنی ہوتی ہے، اسی طرح بے پَردگی اور بَد نگاہی میں حیا کرنی ہوتی ہے کہ میرا رَبّ مجھے دیکھ رہا ہے، میرا کیا بنے گا!! حیا کا سب سے زیادہ حق یہی ہے کہ ہم اللہ پاک سے حیا

---

1 ...روض الفائق، المجلس الثالث والخمسون، فی مناقب الخلفاء الاربعة، صفحہ: 313۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 584۔
3 ...جامع صغیر، صفحہ: 253، حدیث: 3869۔
4 ...باحیا نوجوان، صفحہ: 9۔
5 ...مسلم، کتاب الایمان، باب بیان عدد شعب الایمان، صفحہ: 39، حدیث: 37۔

کریں، مگر ہمارا حال یہ ہے کہ ہم گناہ کے کاموں میں حیا نہیں کرتے۔ اس کے بَرعکس بعض اوقات جہاں نیکی کا کام ہوتا ہے وہاں مَعَاذَاللہ ہمیں شرم آجاتی ہے، داڑھی رکھنی ہو تو شرم آتی ہے، عمامہ کیوں نہیں باندھا؟ شرم آتی ہے، زُلفیں رکھ لو! نہیں شرم آتی ہے، نیکی کی دَعوت دیا کرو! نہیں مجھے شرم آتی ہے۔ حالانکہ شرم وہاں کرنی چاہیے جو گناہ کا کام ہو، لیکن افسوس...! ہمیں وہاں شرم نہیں آتی۔

بھلائی چار چیزوں میں ہے

مسلمانوں کے تیسرے خلیفہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: بھلائی 4 چیزوں میں ہے: (1): نوافِل پڑھ کر اللہ پاک سے اِظْہارِ محبّت کرنے میں (2): اللہ پاک کے اَحْکامات پر صبر سے کام لینے میں (3): اللہ پاک کی تقدیر پر راضی رہنے میں (4): اور اللہ پاک دیکھ رہا ہے، اس لئے اس سے حیاء کرنے میں۔[1]

اسلام کا خُلق حیا ہے

ابن ماجہ کی حدیث ہے: بے شک ہر دین کا ایک خُلق ہے اور اسلام کا خُلق حیا ہے۔[2] یعنی ہر اُمَّت کی کوئی نہ کوئی خاص خَصْلت ہوتی ہے جو دیگر خصلتوں پر غالِب ہوتی ہے اور اسلام کی وہ خصلت حیا ہے۔ اس لئے کہ حیا ایک ایسا خُلق ہے جو اَخلاقی اچھّائیوں کی تکمیل، ایمان کی مضبوطی کا باعِث اور اسکی عَلامات میں سے ہے۔

---

1 ...اللمع مترجم، صفحہ: 247۔

2 ...ابن ماجہ، کتاب الزہد، باب الحیاء، صفحہ: 679، حدیث: 4181۔

حیا کا ماحول سے تعلق

پیارے اسلامی بھائیو! حیا کی نَشو و نُما میں ماحول اور تربیّت کا بَہُت عمل دَخْل ہے۔ حیادار ماحول مل جانے کی صورت میں حیا کو خوب نِکھار ملتا ہے جبکہ بے حیا لوگوں کی صحبت قلب و نگاہ کی پاکیزگی چھین کر بے شرم کر دیتی ہے اور بندہ بے شمار غیر اَخلاقی اور ناجائز کاموں میں مُبتلا ہو جاتا ہے اس لئے کہ حیاء ہی تو تھی جو برائیوں اور گناھوں سے روکتی تھی۔ جب حیا ہی نہ رہی تو اب بُرائی سے کون روکے؟ بَہُت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو بدنامی کے خوف سے شرما کر بُرائیاں نہیں کرتے مگر جنہیں نیک نامی و بدنامی کی پرواہ نہیں ہوتی ایسے بے حیا لوگ ہر گناہ کر گزرتے، اَخلاقیات کی حُدُود توڑ کر بداَخلاقی کے میدان میں اُتر آتے اور انسانیت سے گرے ہوئے کام کرنے میں بھی شرم محسوس نہیں کرتے۔

اے عاشقانِ رسول! حیا کا ذِہن بنانے کے لئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت کا بہترین رِسالہ **باحیا نوجوان** مکتبۃ المدینہ سے حاصل کرکے پڑھئے! اور دوسروں کو بھی پڑھنے ترغیب دلائی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! حیا کا دور دورہ ہو گا۔ اللہ پاک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

یا الٰہی! دے ہمیں بھی دولتِ شرم و حیا | حضرتِ عثماں غنی با حیا کے واسطے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چوتھی خصوصیت: دُعائے مصطفٰے کے حریص

ایک بہت پیاری خصوصیت یہ ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے دُعائیں فرماتے تھے۔ آیئے! اس بارے میں چند روایتیں سنتے ہیں:

کسی کے لئے ایسی دُعا کرتے نہیں دیکھا

غزوۂ تبوک کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کا لشکر سَفَر پر تھا، راستے میں ایک مقام پر بہت مشکل در پیش آئی، کھانے پینے کی اشیا ختم ہو گئیں، شدید گرمی تھی، بھوک اور پیاس کی شِدَّت ہوئی، اس حالت میں صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے چہروں پر اَفسُردَگی کے آثار دکھائی دینے لگے، جبکہ منافقین اس حالت کو دیکھ کر خوش ہو رہے تھے۔

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ صورتِ حال دیکھی تو غیب کی خبر دیتے ہوئے فرمایا: **اللہ کی قسم! سورج غروب ہونے سے پہلے اللہ پاک تمہارے پاس رزق بھیج دے گا۔**

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ بھی لشکر میں موجود تھے، آپ نے جب یہ فرمانِ مصطفےٰ سُنا تو فوراً انتظام کرنا شروع کیا، آپ نے غلے سے بھرے ہوئے 7 اونٹ خریدے اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر کر دیئے،جب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے یہ اُونٹ دیکھے تو ان کے چہروں پر خوشی پھیل گئی، دوسری طرف منافقوں کے چہرے غمگین ہو گئے۔ سرورِ عالم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں جب وہ 7 اونٹ پیش کئے گئے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ کس کی طرف سے ہے؟ عَرض کیا گیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ نے آپ کی خدمت میں تحفہ پیش کیا ہے۔

راوِی کہتے ہیں: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے یہ بات سُنی تو میں نے خُود دیکھا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھائے اور اتنے بلند کئے کہ سَر مبارک

سے اُوپر ہو گئے، پھر **آپ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے **حضرت عثمانِ غنی** رَضِیَ اللہُ عَنْہُ **کے لئے ایسی دُعا فرمائی کہ آپ کو ایسی دُعا کبھی کسی کے لئے کرتے نہیں دیکھا۔**[1]

ایک روایت میں ہے: آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دعا کی: **اے اللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوں تُو بھی عثمان سے راضی ہو جا۔**[2]

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عَنْہ فرماتے ہیں: میں نے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو دیکھا! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم رات بھر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کے لئے یہ دُعا کرتے رہے: **اے اللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوا تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔**[3]

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا	محبوبِ خُدا یار ہے عثمانِ غنی کا
گرمی پہ یہ بازار ہے عثمانِ غنی کا	اللہ خریدار ہے عثمانِ غنی کا[4]

رِضائے مصطفےٰ ملنا بڑی فضیلت ہے

اے عاشقانِ رسول! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی خوش بختی دیکھئے! قابلِ رشک بات ہے، پیارے رسول، رسولِ مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے **ساری رات** آپ کے لئے دُعا فرمائی: **یااللہ! میں عثمان سے راضی ہوں، تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔**

اللہ اکبر! جس سے محبوبِ خدا، دو عالَم کے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو جائیں، اسے

---

1 ...الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، بدعاء من رسول اللہ، صفحہ:25۔
2 ...فضائل الصحابۃ احمد بن حنبل، جز:1، صفحہ:484، حدیث:784۔
3 ...تاریخ دمشق، جلد:39، صفحہ:54۔
4 ...ذوق نعت، صفحہ:80۔

اَور کیا چاہیے...!!

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالَم | خدا چاہتا ہے رضائے مُحَمَّد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) (1)

وضاحت: اس شعر میں اعلیٰ حضرت، امام عشق و محبت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اُس حدیثِ پاک کی طرف اشارہ فرمایا جس میں یہ ہے کہ قیامت والے دن اللہ پاک سب اگلوں اور پچھلوں کو جمع کر کے اپنے محبوب سے فرمائے گا: یہ سب میری رضا چاہتے ہیں، لیکن اے میرے محبوب! میں تیری رضا چاہتا ہوں۔

یاد رکھئے! محبوبِ خُدا، سرورِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رِضا مل جانا کوئی عام بات نہیں، بہت بڑی فضیلت ہے۔ امام محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آخرت میں اللہ پاک کی طرف اَہْلِ جنّت کو جو سب سے بڑا انعام ملے گا، وہ **اللہ پاک کی رضا ہے۔**

اب دیکھنا یہ ہے کہ اللہ پاک کی رضا ملتی کیسے ہے؟ سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

بَہم عَہد باندھے ہیں وَصْلِ اَبَد کا | رضائے خُدا اور رضائے محمد (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) (2)

یعنی ایک ہے اللہ پاک کی رِضا، ایک ہے محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رضا، ان دونوں (یعنی رضائے خُدا اور رضائے مصطفےٰ) نے آپس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہ پختہ وعدہ کیا ہوا ہے کہ دونوں ساتھ ساتھ ہی رہیں گے، یعنی جسے اللہ پاک کی رضا چاہئے، وہ محبوبِ خُدا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضی کر لے، جس سے محبوبِ خُدا، محمد مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو گئے، خُدائے دو جَہاں بھی اُس سے راضی ہو جائے گا۔

---

1 ...حدائق بخشش، صفحہ:65۔
2 ...حدائق بخشش، صفحہ:65۔

معلوم ہوا جس سے اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو جائیں، وہ آخرت کے سب سے بڑے انعام یعنی اللہ پاک کی رضا کا مستحق ہو جاتا ہے اور اللہ پاک کے فضل سے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ وہ بلند رُتبہ صحابی ہیں کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ساری رات آپ کے لئے دُعا فرمائی: **یااللہ پاک! میں عثمان سے راضی ہوں، تُو بھی اس سے راضی ہو جا۔**

اب ذرا اندازہ لگایئے! یہ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی کتنی بڑی فضیلت ہے۔

اللہ سے کیا پیار ہے عثمانِ غنی کا | محبوبِ خُدا یار ہے عثمانِ غنی کا
گرمی پہ یہ بازار ہے عثمانِ غنی کا | اللہ خریدار ہے عثمانِ غنی کا[1]

رِضائے مصطفٰے پانے کی کوشش کیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمیں بھی چاہئے! ہم بھی محبوبِ خُدا، سردارِ انبیا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو راضِی کرنے کی کوشش کریں ❁ نیک کام کریں ❁ گُناہوں سے بچیں ❁ درودِ پاک پڑھیں ❁ ذِکْرُ اللہ کریں ❁ قرآنِ کریم کی کثرت سے تلاوت کریں ❁ مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُکھیاری اُمّت کا غم بانٹا کریں ❁ عاشقانِ رسول کے ساتھ ہمدردی کیا کریں ❁ دوسروں کے کام آیا کریں، ایسا کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہم سے راضی ہو جائیں گے، اگر رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راضی ہو گئے تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک بھی راضی ہو جائے گا۔

کام وہ لے لیجئے! تم کو جو راضی کرے | ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروروں درود[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 80۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ: 271۔

پانچویں خصوصیت: بیعتِ رضوان

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی خصوصیات میں سے پانچویں اہم ترین خصوصیت یہ ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بیعتِ رِضْوان کے موقع پر اپنے ہاتھ کو حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ہاتھ فرمایا۔

ہجرت کا چھٹا سال، صلح حدیبیہ کا موقع تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو سَفِیر بنا کر مکۂ مکرمہ روانہ فرمایا۔

اُس وقت تک مکۂ مکرمہ فتح نہیں ہوا تھا، مکۂ مکرمہ پر کافِروں کا قبضہ تھا، چنانچہ اَہْلِ مکہ نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو روک لیا۔ اِدھر ایک جھوٹی خبر پھیلی کہ کافِروں نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو شہید کر دیا ہے۔

غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اگرچہ جانتے تھے کہ یہ خبر جھوٹی ہے، البتہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان سے اس بات پر بیعت لی کہ اگر واقعی عثمان شہید ہو چکے ہیں تو ہم ان کا بدلہ ضرور لیں گے۔

اس بیعت کا ذِکر قرآنِ کریم میں یُوں کیا گیا ہے:

اِنَّ الَّذِیْنَ یُبَایِعُوْنَكَ اِنَّمَا یُبَایِعُوْنَ اللّٰهَؕ یَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَیْدِیْهِمْۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا یَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖۚ وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَیْهُ اللّٰهَ فَسَیُؤْتِیْهِ اَجْرًا عَظِیْمًا۠ (۱۰)

(پارہ:26، سورۂ فتح:10)

ترجمۂ کنزُالایمان: وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے تو جس نے عہد توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اُسے بڑا ثواب

دے گا۔

دستِ حبیبِ خُدا، ہاتھ بنا آپ کا

روایات میں ہے: اس بیعت کی صُورت یہ تھی کہ اللہ پاک کے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا سیدھا ہاتھ مبارک پھیلایا، سب صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے آپ کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ رکھے، پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنے دِل کی جانِب والا ہاتھ سب کے اُوپر رکھ کر فرمایا: یہ عثمان کا ہاتھ ہے۔[1]

دستِ شہ دُوسَرا جو کہ یدُاللّٰہ تھا | دَست بنا آپ کا، آپ وہ ذیشان ہیں

وضاحت: حضرت عثمان غنی رَضِیَ اللہُ عنہ ایسی شان والے ہیں کہ پیارے آقا، مدینے والے مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ہاتھ مبارک جو کے یدُ اللہ تھا، بیعتِ رضوان کے موقع پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس ہاتھ کو عثمان کا ہاتھ فرمایا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! بیعتِ رضوان کے موقع پر جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ مکۂ مکرمہ گئے ہوئے تھے، اس وقت چند ایمان افروز معاملات ہوئے۔ آیئے! ان میں سے 2 روایتیں سُنتے ہیں:

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ اور سُنّتِ مصطفٰے سے محبت!

سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کو سفیر بنا کر مکۂ مکرمہ بھیجا، آپ مکۂ مکرمہ پہنچے، آپ کا چچازاد بھائی ابان بن سعید جو مسلمان نہیں تھا، وہ مکۂ

1 ...بخاری، باب مناقب عثمان بن عفان، صفحہ:937، حدیث:3698۔

مکرمہ ہی میں رہتا تھا، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سب سے پہلے اپنے چچازاد بھائی ابان بن سعید کو ملے۔

حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سُنّتوں کے عامِل تھے، لہٰذا آپ نے سُنّت کی پیروی میں اپنا تہبند مبارک ٹخنوں سے اُوپر رکھا ہوا تھا مگر کفّار اس کو بُرا سمجھتے تھے، کفّار تکبر اور فخر کے طَور پر تہبند ٹخنوں سے نیچے رکھتے تھے۔ حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے چچازاد بھائی ابان بن سعید نے جب آپ کا تہبند مبارک ٹخنوں سے اُوپر دیکھا تو طنز کرتے ہوئے بولا: کیا بات ہے، میں تمہیں کمزور حالت میں دیکھ رہا ہوں، تمہارا تہبند ٹخنوں سے اُوپَر ہے؟ مطلب یہ تھا کہ اے عثمان! تم امیر آدمی تھے، تمہارا ایک نام تھا، یہ کیا حالت بنا رکھی ہے؟ تم سفیر بن کر آئے ہو، تمہیں چاہئے تھا کہ ذرا بَن ٹھَن کر آتے مگر تمہاری حالت بہت کمزور لگ رہی ہے، تمہارا تہبند ٹخنوں سے اُوپر ہے۔

اس پر حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے بہت پیارا جواب دیا، دل کے کانوں سے سنئے! آپ نے فرمایا: ہمارے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا تہبند شریف ایسے (یعنی ٹخنوں سے اوپر ہی) ہوتا ہے۔[1]

یعنی اَہْلِ مکہ مجھے کیا کہیں گے، اُن کی نظروں میں میرا کیا تاَثُّر بیٹھتا ہے، مجھے اس کی کوئی پرواہ نہیں، میرے آئیڈیل (**Ideal**) میرے محبوب ہیں، میں اُن کی اداؤں کو ادا کرنے ہی میں فخر سمجھتا ہوں۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! **اے عاشقانِ رسول!** کتنی خوبصورت بات ہے! سُنّتِ مصطفےٰ ہمارے لئے

---

1 ...الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، صفحہ: 22 خلاصۃً۔

2 ...الریاض النضرۃ، الجزء الثالث، صفحہ: 22 خلاصۃً۔

مِعْیار ہے، اللہ پاک نے فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (پارہ:21،سورۂ احزاب:21)	ترجَمۂ کنزُالایمان: بےشک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے۔

معلوم ہوا؛ سرورِ عالم،نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک زِندگی ہمارے لئے بہترین نمونہ ہے ❁ ہم نے اس کی پیروی کرنی ہے، زمانہ کیسا چل رہا ہے؟ حالات کیسے ہیں؟ ہم نے یہ نہیں دیکھنا ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ ہمارے محبوب آقا، سرورِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تعلیم کیا ہے ❁ کپڑے خریدنے ہیں تو یہ نہ دیکھیں کہ فیشن کونسا چل رہا ہے، یہ دیکھیں! ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا لباس مبارک کیسا ہوتا تھا ❁ بال بنوانے ہیں تو یہ نہ دیکھیں آج کل ٹرینڈ (**Trend**) کیا چل رہا ہے، یہ دیکھیں کہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے بال مبارک کیسے تھے، غرض اٹھنے میں، بیٹھنے میں، چلنے میں، سونے میں، جاگنے میں، آنے میں، جانے میں، ہر ہر معاملے میں ہم نے فیشن نہیں دیکھنا، زمانے کے حالات نہیں دیکھنے بلکہ ہم نے ایک ہی بات دیکھنی ہے، وہ یہ کہ ہمارے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مبارک ادا کیسی ہے۔ کاش...! ہمیں بھی حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عَنْہ جیسا عشقِ رسول نصیب ہو جائے، ہمیں بھی ایسی خوبصورت سوچ مل جائے اور ہم بھی سُنّتِ مصطفےٰ کی چلتی پھرتی تَصْوِیر بن جائیں۔

فنا اتنا تو ہو جاؤں میں تیری ذات عالی میں ۔۔۔ جو مجھ کو دیکھ لے اس کو ترا دیدار ہو جائے [1]

---

1 ...فیضان صدیق اکبر، صفحہ:239۔

آقا کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے طواف نہ کیا

اے عاشقانِ رسول! اس موقع پر ایک اور بڑا ایمان افروز معاملہ پیش آیا، ہوا یہ کہ جب حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ مکۂ مکرمہ میں تھے، آپ کے چچازاد اَبان بن سعید نے آپ سے کہا: یَابْنِ عَمِّ طُفْ! اے چچا زاد! طواف کر لیجئے...!! حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے فرمایا: اے ابان بن سعید! ہمارے ایک رسول ہیں، ایک محبوب ہیں، ہم کوئی بھی کام اپنی مرضی سے نہیں کرتے، سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پہل فرماتے ہیں، ہم جو بھی کرتے ہیں، اُن کی پیروی ہی میں کرتے ہیں۔[1]

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آگے بڑھنا منع ہے

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک ہمیں بھی ایسا عشقِ رسول، ایسی کمال محبّت نصیب فرمائے، کاش! ہم بھی اپنے محبوب آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی کرنے والے بنیں۔ آہ! آج کل لوگ عقل کے گھوڑے دوڑاتے ہیں، قرآن و حدیث کی تعلیمات کو عقل کے ترازو پر تولتے ہیں، فیشن پرستی میں ایسے گھرے ہیں کہ سُنّتِ مصطفےٰ کو اپنانا تو دُور کی بات، سُنتوں کی معلومات بھی حاصِل نہیں کرتے۔ کاش! ہم سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سچّے پیروکار بَن جائیں۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیِ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝ (پارہ:26، سورۂ حجرات:1)	ترجَمۂ کنزُالایمان: اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ سُنتا جانتا ہے۔

[1]...الریاض النضرة، ذکر اختصاصه، الجزالثالث، صفحہ:22۔

حضرت عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے روایت ہے: بعض لوگ رمضان المبارک سے ایک دِن پہلے ہی روزہ رکھنا شروع کر دیتے تھے، ان کے بارے میں یہ آیتِ کریمہ نازِل ہوئی اور حکم دیا گیا: اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آگے نہ بڑھو![1]

مشہور مفسرِ قرآن، حکیم الاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: آیتِ کریمہ میں دیا گیا حکم سب کو عام ہے، یعنی کسی بات میں، کسی کام میں حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے آگے ہونا منع ہے، اگر حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ہمراہ راستے میں جا رہے ہوں تو بِلا اِجازت آگے آگے چلنا منع ہے، اگر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ کھانا کھانے کا شرف ملے تو پہلے شروع کر دینا ناجائِز ہے، اسی طرح اپنی عقل اور اپنی رائے کو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی رائے سے مُقَدَّم کرنا حرام ہے۔[2]

عثمان ہرگز طواف نہیں کریں گے

سُبْحٰنَ اللہ! ایک طرف مکۂ مکرمہ میں حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ کا اپنے چچازاد کے ساتھ یہ مکالمہ چل رہا تھا، دوسری طرف پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں حاضِر صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان آپس میں گفتگو کر رہے تھے کہ ابو عبد اللہ (یعنی عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ) کیسے خوش قسمت ہیں، وہ طوافِ کعبہ کی سَعَادت حاصِل کر رہے ہوں گے۔

صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان نے جب یہ بات کی تو سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسا نہیں ہے، عثمان اگر سالہا سال بھی مکہ میں رہیں، وہ ہرگز مجھ سے پہلے طواف

---

1 ...خازن، پارہ:26، سورۂ حجرات، تحت الآیۃ:1، جلد:4، صفحہ:175۔
2 ...شانِ حبیب الرحمن، صفحہ:224۔

نہیں کریں گے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! اے عاشقانِ رسول! کیسی نرالی محبّت ہے، حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ مکہ مکرمہ میں ہیں، آپ کو کہا جاتا ہے: طواف کر لیجئے! آپ کہتے ہیں: اپنے محبوب آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے پہلے ہر گز طواف نہیں کروں گا۔

ادھر محبوبِ خُدا، سرورِ انبیا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنے پیارے صحابی کی محبّت پر بھروسا کتنا ہے...!! آپ فرماتے ہیں: عثمان چاہے سالہا سال بھی وہاں رہیں، تب بھی وہ میرے بغیر طواف نہیں کریں گے۔ سُبْحٰنَ اللہ!

اللہ پاک حضرت عثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ عنہ پر کروڑوں رحمتوں کا نزول فرمائے، آپ کے صدقے ہمیں بھی عشقِ رسول کی لازوال دولت، سُنّت سے محبت، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اطاعت کا جذبہ نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: مدنی مذاکرہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، سُنّت سے محبت کرنے اور اطاعتِ مصطفےٰ کا جذبہ پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام مدنی مذاکرہ بھی ہے۔

الحمد للہ! شیخ طریقت، رہبر شریعت، امیر اہلسنت، **حضرت علامہ مولانا، ابو بلال محمد**

---

1 ...الریاض النضرۃ، جزء الثالث، ذکر شہادۃ النبی، صفحہ:22۔

الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے کو بعدِ نمازِ عشا مدنی چینل پر براہِ راست (*Live*) مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، جس میں دنیا بھر سے عاشقانِ رسول دینی ودنیوی مشکلات کے حل کے لئے آپ کی بارگاہ میں سوال کرتے اور آپ ان کے عِلْم و حکمت سے بھرپور جواب دیتے ہیں۔ آپ بھی ہر ہفتے مدنی مذاکرے میں شرکت کی عادت بنایئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! خود ہی اس کی برکتیں دیکھ لیں گے۔

روزانہ مدنی مذاکرہ سننے کی برکت

حیدر آباد کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے، میں امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا مرید تو بچپن ہی سے تھا مگر شیطان نے مجھے دُنیا میں الجھا رکھا تھا، میری قیمتی زندگی غفلت میں گزر رہی تھی، خوش قسمتی سے ایک دِن ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی سے ملاقات ہوگئی، انہوں نے بتایا: جو امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے بیانات سُنے، آپ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ اسلامی بھائی کا یہ جملہ میرے دِل پر لگا اور دِل میں مرشِد کی محبت جاگ اُٹھی، میں رَوزانہ ایک مدنی مذاکرہ سننے لگا۔ امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی پُر تاثیر گفتگو کی برکت سے گُنَاہوں سے نفرت ہونے لگی اور نیکیوں کی محبت دِل میں بڑھنا شروع ہوئی، ابھی چند ہی مدنی مذاکرے سُنے تھے کہ میرے حلیے، میرے کردار اور اندازِ زندگی میں تبدیلی آنے لگی، مجھے سنتوں پر عمل کا جذبہ ملا اور الحمد للہ! نیکی کی دعوت عام کرنے، سنتوں کا ڈنکا بجانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں میں بھی دلچسپی لینے لگا۔ الحمد للہ! مدنی مذاکرے کے ذریعے میری ایسی تربیت ہوئی کہ 26سالہ زندگی میں کبھی نہ ہوئی تھی۔[1]

---

1 ...اجنبی کا تحفہ، صفحہ: 28، خُلاصۃً.

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب!　　　صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

اپلی کیشن کا تعارف

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ نے **ماہنامہ فیضان مدینہ** موبائل اپلی کیشن متعارف کروائی ہے۔ اس اپلی کیشن میں یہ بہترین آپشنز موجود ہیں: ❁ پچھلے تمام ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی **PDF** ❁ تمام ماہناموں کے مضامین (آرٹیکلز) ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں ❁ جن کو کاپی کرکے شیئر کیا جاسکتا ہے ❁ سرچ آپشن جس میں تمام ماہناموں میں سرچ کرکے کوئی بھی مضمون تلاش کیا جا سکتا ہے ❁ تمام مضامین کی موضوعات کے اعتبار سے ترتیب۔ اسمارٹ فون استعمال کرنے والے صارفین پلے سٹور (**Play Store**) سے اس اپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کرکے خود بھی فائدہ اٹھائیں اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِیْب!　　　صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّةِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

[1] ... مشکوٰۃ، کتابُ: الْاِیمان، بابُ: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

شکر کرنا سُنّت ہے

2 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1): بندے کا ہر نوالے اور ہر گھونٹ پر اللہ کریم کا شکر کرنا اللہ پاک کو پسند ہے۔[1] **(2):** اپنی زبانیں ذِکْر سے اور دِل شکر سے تَر رکھو!۔[2]

اے عاشقانِ رسول! شُکر کرنا سُنّت ہے ۞ اللہ کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کثرت سے شکر کرتے تھے ۞ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی ناشکری نہیں کی ۞ شکر اعلیٰ عبادت ہے ۞ شکر کرنے سے نعمت میں اضافہ ہوتا ہے ۞ بندے کو نعمت ملے، بندہ شکر کرے، اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بندہ عذاب سے محفوظ رہے گا۔[3]

شکر کرنے کا طریقہ: ۞ حضرت ابو بکر شبلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نعمت کو دیکھنے کے بجائے، نعمت دینے والے پر نظر رکھنا شکر ہے۔[4] مثلاً آپ کو تنخواہ(Salary) ملی، یہ بھی نعمت ہے، امتحان میں پاس ہوئے، بیٹے یا بیٹی کی ولادت ہوئی، نماز کی توفیق ملی، روزہ رکھنے کی سعادت ملی، صدقہ دیا وغیرہ کوئی بھی نعمت ملی تو اب اس نعمت پر نگاہ نہ رکھئے بلکہ سوچئے: اللہ نے یہ نعمت عطا کی، نعمت کی نسبت اپنی طرف نہیں، اللہ پاک کی طرف کیجئے ۞ امام غزالی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: نعمت کے ساتھ نیکی کا ارادہ کرنا **دِل کا شکر** ہے۔ زبان سے اللہ پاک کی حمد و ثنا کرنا **زبان کا شکر** ہے۔ اللہ کریم کی دی ہوئی نعمت کو عِبادت میں خرچ کرنا، اس کو گُناہ میں استعمال ہونے سے بچانا **باقِی اعضاء** کا شکر ہے۔[5]

---

1 ... مُسْلِم، کتابُ الذِّکر والدُّعا، صفحہ:1122، حدیث:6932۔
2 ... شُعَبُ الْاِیْمان، باب: محبۃُ اللہ، جلد:1، صفحہ:419، حدیث:590، ملتقطاً۔
3 ... صِرَاطُ الجنان، جلد:4، صفحہ:406، خُلاصۃً۔
4 ... اِحْیاءُ العلوم، کتابُ الصَّبر والشکر، جلد:4، صفحہ:103، خلاصۃً۔
5 ... اِحْیاءُ العلوم، کتابُ الصَّبر والشکر، جلد:4، صفحہ:103، خلاصۃً۔

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

الفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نَم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

---

1 ... اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[1]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[2]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰه

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ ۶ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[3]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
2 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
3 ...اَفْضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔

اللہ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لِیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام علیھم الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے ! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخْص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
2 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
3 ...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔

قَدْر حاصل کرلی۔[1]

1... تاریخ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔